© rasailojaraid.com

(ب) **انہدام قبہ نبویؐ** شیخؒ کے مخالفین نے ایک یہ بے بنیاد الزام بھی تراشا کہ سعود بن عبدالعزیزؒ نے ۱۲۲۹ھ بمطابق ۱۸۱۴ءمیں قبہ نبویؐ کو بھی منہدم کرادیا تھا حالانکہ یہ بالکل بے بنیاد اور سراپا افتراء ہے۔ عام قبوں کے انہدام کا وہ خود خوشی خوشی ذکر کرتے ہیں لیکن یہ الزام واقعی بہتان ہے۔ ایک انگریز سیاح اور مورخ (BRYDGES) اس غلط بیانی کی تردید کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ باب عالی نے مشہور کیا کہ اس (سعود بن عبدالعزیزؒ) نے مدینہ منورہ کی زیارت سے لوگوں کو روک دیا ہے لیکن یہ صحیح نہیں، اُس نے صرف روضہ کے سامنے مشرکانہ اعمال کے ارتکاب سے منع کیا ہے جیسا کہ دوسرے بزرگوں کی قبروں پر بندش کر چکا ہے۔''

(A BRIEF HISTORY OF THE WAHHABYS PAGE # 3)

اصل میں شیخ الاسلام امام محمد بن عبدالوہابؒ کی تحریک دعوت واصلاح اسلام کے اندر خالص تطہیر کی تحریک تھی جس نے اسلام کو شرک وبدعات سے پاک کرکے اُسے اُس کی خالص شکل میں پیش کیا۔

(ج) **عام غلط بیانیاں** شیخ الاسلامؒ اور اُن کے ماننے والے موحدین کے متعلق طرح طرح کی بے بنیاد اور بے سروپا باتیں شروع ہی سے کہی جانے لگی تھیں شیخ الاسلامؒ کے صاحب زادے شیخ عبداللہ بن محمد بن عبدالوہابؒ کے اس رسالے میں بھی (جو انہوں نے ۱۲۱۸ھ بمطابق ۱۸۰۳ءمیں اہل مکہ کیلئے لکھا تھا) اس قسم کی غلط بیانیوں اور افتراء پردازیوں کی تردید کی گئی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ''اور یہ جو حق پوشی کی راہ سے ہمارے متعلق جھوٹ کہا جاتا ہے کہ ہم قرآن مجید کی تفسیر اپنی رائے سے کرتے ہیں اور حدیث نبوی ﷺ سے وہی حصہ لیتے ہیں جو ہمارے فہم کے مناسب ہو اور یہ کہ رسول اللہ ﷺ کی شان گھٹانے کیلئے **النبی رمة فی قبره** (نبی کریم ﷺ قبر میں ایک بوسیدہ ہڈی سے زیادہ نہیں) اور **عصا احدنا انفع منه** (ہم میں سے کسی ایک کی چھڑی اُن سے زیادہ نفع بخش ہے) جیسے گستاخانہ فقرے کہا کرتے ہیں اور یہ کہ رسول کریم ﷺ کو شفاعت کا حق نہیں ہوگا۔

اور یہ کہ قبر اطہر کی زیارت مستحب نہیں ہے اور یہ کہ ہم تجسیم کے قائل ہیں اور یہ کہ ہم تمام لوگوں کی علی الاطلاق تکفیر کرتے ہیں۔ تو ان سب اور ان جیسی دوسری بے بنیاد اور بے سروپا باتوں میں سے ہر ایک کے متعلق ہمارا جواب ''**سبحانک هذا بهتان عظیم**'' کے سوا کچھ نہیں ہے۔'' [**الهدیة السنیه**:۳۶]

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ ہمیں تعصب سے بالاتر رہ کر حق بات کو سمجھنے اور قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

© rasailojaraid.com